سوال

(912) تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں فرض ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں فرض ہیں؟ کیا اوقاتِ مکروہ میں پڑھی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''تحیۃ المسجد'' کی دو رکعتیں اگرچہ فرض نہیں ہیں، کیونکہ فرض صرف پانچ نمازیں ہیں، لیکن ان کی اہمیت اس قدر ہے کہ خطبہ جمعہ کے دوران آنے والا بھی دو رکعت پڑھ کر ہی بیٹھے گا۔ حالانکہ اس وقت، استماع اور انصات (سننے اور خاموش رہنے) کی بطورِ خاص تاکید وارد ہے۔ کتبِ احادیث میں قصہ سلیک غطفانی اس امر کی واضح دلیل ہے۔ ''تحیۃ المسجد'' چونکہ انشائی (بنیادی طور پر مستقل) نماز نہیں بلکہ سببی ہے۔ اس لیے اس کو مکروہ اوقات میں پڑھنا بھی درست ہے، جس طرح کہ نماز جنازہ وغیرہ ہے، بطورِ استدلال حدیث ''کُرَیب عَن أُمِّ سَلَمَة'' پیش کی جاتی ہے۔

'سَمِعتُکَ تَنهی عَن هَاتَینِ، وَأَرَاکَ تُصَلِّیهِما، فَإِن أَشَارَ بِیَدِهِ، فَاستَأخِرِی عَنهُ، فَفَعَلَتِ الجَارِیَةُ، فَأَشَارَ بِیَدِهِ، فَاستَأخَرَت عَنهُ، فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ: یَا بِنتَ أَبِی أُمَیَّةَ، سَأَلتِ عَنِ الرَّکعَتَینِ بَعدَ العَصرِ، وَإِنَّهُ أَتَانِی نَاسٌ مِن عَبدِ القَیسِ، فَشَغَلُونِی عَنِ الرَّکعَتَینِ اللَّتَینِ بَعدَ الظُّهرِ فَهُمَا هَاتَانِ' (متفق علیه) صحیح البخاری، بابٌ إِذَا کُلِّمَ وَهُوَ یُصَلِّی فَأَشَارَ بِیَدِهِ وَاستَمَعَ، رقم: ۱۲۳۳، صحیح مسلم، رقم: ۸۳۴)

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! مرعاۃ المفاتیح (ج: ۲، ص: ۵۱۔۵۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 761